# اگر جمعہ کی سنت قبلیہ چھوٹ جائیں تو؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ جمعے کی سنت قبلیہ اگر کسی وجہ سے رہ جائیں تو کیا ان کو جمعہ کے فرضوں کے بعد ادا کرسکتے ہیں؟

## جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جمعہ کی سنتِ قبلیہ اگر رہ جائیں تو جمعہ کے فرضوں کے بعد وقت کے اندر اندر ان سنتوں کو ادا کرسکتے ہیں، اور افضل یہ ہے کہ جمعہ کی سنتِ بعدیہ پڑھنے کے بعد، ان سنتوں کو ادا کرے، البتہ ظہر کا وقت ختم ہونے کے بعد ان سنتوں کی قضا نہیں، نیز یہ یاد رہے کہ ظہر اور جمعہ کی سنتِ قبلیہ کو فرضوں سے پہلے پڑھنا سنتِ مؤکدہ ہے، بلاعذر شرعی اس کو فرضوں کے بعد ادا کرنا برا ہے، اور اس کی عادت بنا لینا گناہ ہے، لہٰذا بلاوجہ شرعی ان سنتوں کو فرضوں کے بعد تک مؤخر نہ کیا جائے، بلکہ فرضوں سے پہلے ہی ادا کیا جائے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب:** مفتی فضیل رضا عطاری

**تاریخ اجراء:** ماہنامہ فیضانِ مدینہ اکتوبر 2025ء


Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net